



کرسٹیا نورو نالڈو کی آمد کانگیا عالمی ریکارڈ

وطن

The Urdu Daily WATTAN Budget RNI No. JKURD/2011/37141 قیمت: 02 روپے صفحات: 08 شمارہ نمبر: 14 جلد: 16



CHILD MARRIAGE FREE BHARAT

بالم ویاہ متک भारत

A National Campaign against Child Marriage

Empower Girl, Protect Childhood - End Child marriage

For More Details Visit: https://stopchildmarriage.wcd.gov.in/

DIPK NO 10152-25



Scan Here To Register Your Complaint

Child Helpline Number:

1098

Department of Information & Public Relations, J&K

@informationprjk

Information & PR, J&K

@diprjk

@dipr\_jk

وزیر اعلیٰ کی شب معراج کے موقع پر عوام کو مبارکباد... معراج کی تقریب سید کے موقع پر جانگڑی درگاہ... معراج کی تقریب سید کے موقع پر جانگڑی درگاہ...

شب معراج... شب معراج کی تقریب سید کے موقع پر جانگڑی درگاہ... معراج کی تقریب سید کے موقع پر جانگڑی درگاہ...

شب معراج... شب معراج کی تقریب سید کے موقع پر جانگڑی درگاہ... معراج کی تقریب سید کے موقع پر جانگڑی درگاہ...

بی جے پی پارٹی کیلئے نئے... بی جے پی پارٹی کیلئے نئے... بی جے پی پارٹی کیلئے نئے...

لفٹیننٹ گورنر نے جموں یونیورسٹی کی 89 ویں یونیورسٹی کونسل میٹنگ کی صدارت کی

یونیورسٹی کیلئے وقت آگیا ہے کہ وہ جدت کی قیادت کریں، ہنرتار کریں اور معاشرے کے سب سے مشکل چیلنجز کا حل تلاش کریں۔

امن کوششیں اس وقت تک جاری رہے گی جب تک دہشت گردی کا نظریہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوگا

سربراہ 16 جنوری کو ایس این این ایس ایس کے سربراہ ہونے کے بعد... امن کوششیں اس وقت تک جاری رہے گی جب تک دہشت گردی کا نظریہ مکمل طور پر ختم نہیں ہوگا...

ڈش تو قیوں اور عناصر جموں و کشمیر میں پریشانی پیدا کرنے کیلئے کوشاں: چیف سیکریٹری اہل ڈولو سیکورٹی فورسز اور تمام اعلیٰ جنس ایجنسیاں ہائی المرٹ

سرحد پار سے درآمدی کی کوششیں اور جموں و کشمیر میں موٹی مشکلات تک متعدد چیلنجز برقرار... ڈش تو قیوں اور عناصر جموں و کشمیر میں پریشانی پیدا کرنے کیلئے کوشاں: چیف سیکریٹری اہل ڈولو سیکورٹی فورسز اور تمام اعلیٰ جنس ایجنسیاں ہائی المرٹ...

افسر کشمیر نے لدراخ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کا عہدہ سنبھالا

سربراہ 16 جنوری کو ایس این این ایس ایس کے سربراہ ہونے کے بعد... افسر کشمیر نے لدراخ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کا عہدہ سنبھالا...

جموں و کشمیر ہندوستان کا اوٹ اور ناقابل متنبغ حصہ

پاکستان کا پروردگاہ اس حقیقت کو تسلیم نہیں کر سکتا کہ بھارتی مندروب... جموں و کشمیر ہندوستان کا اوٹ اور ناقابل متنبغ حصہ...

سری نگر، کپورہ اور شوپیان میں پولیس کی منشیات مخالف کارروائیاں بڑی مقدار میں برائون شوگر، ہیروئن اور بھنگ برآمد ایک خاتون سمیت 4 منشیات اسمگلر گرفتار، مزید گرفتاریاں متوقع، حکام

سربراہ 16 جنوری کو ایس این این ایس ایس کے سربراہ ہونے کے بعد... سری نگر، کپورہ اور شوپیان میں پولیس کی منشیات مخالف کارروائیاں بڑی مقدار میں برائون شوگر، ہیروئن اور بھنگ برآمد ایک خاتون سمیت 4 منشیات اسمگلر گرفتار، مزید گرفتاریاں متوقع، حکام...

جموں و کشمیر میں سیاحت کو بڑھاوا دینے کیلئے ٹریول ایجنسیاں اہم کردار نبھائیں۔ وزیر اعلیٰ

سربراہ 16 جنوری کو ایس این این ایس ایس کے سربراہ ہونے کے بعد... جموں و کشمیر میں سیاحت کو بڑھاوا دینے کیلئے ٹریول ایجنسیاں اہم کردار نبھائیں۔ وزیر اعلیٰ...

اما موں، خطیبوں اور مساجد کی تصدیق کوئی پوشیدہ یا سیاسی ایجنڈا نہیں

وقف املاک کی حفاظت کو یقینی بنانا مقصد

تازہ خطرہ اگر کے لوگوں کو گمراہ کرنے کا کوئی جواز نہیں، درخشاں اندرمانی

سربراہ 16 جنوری کو ایس این این ایس ایس کے سربراہ ہونے کے بعد... وقف املاک کی حفاظت کو یقینی بنانا مقصد...



سربراہ 16 جنوری کو ایس این این ایس ایس کے سربراہ ہونے کے بعد... تازہ خطرہ اگر کے لوگوں کو گمراہ کرنے کا کوئی جواز نہیں، درخشاں اندرمانی...



سربراہ 16 جنوری کو ایس این این ایس ایس کے سربراہ ہونے کے بعد... اما موں، خطیبوں اور مساجد کی تصدیق کوئی پوشیدہ یا سیاسی ایجنڈا نہیں...

## بچوں میں خود اعتمادی کی کمی ان کی شخصیت کو مسخ کر سکتی ہے



## والدین کی عدم توجہی اور منفی رویے بچے کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں

کہا جاتا ہے بچہ ایک مکمل انسان ہوتا ہے۔ اس کے اندر بھی جذبات احساسات بلکل اسی طرح ہوتے ہیں جیسے کسی بالغ شخص میں۔ کچھ بچوں میں خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے۔ جس کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔ لیکن اس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ بچے کی شخصیت مسخ ہو کر رہ جاتی ہے۔

وہ عام بچوں کی طرح زندگی کے وہ مدارج طے نہیں کر پاتا جو کہ اسے ایک مکمل اور با اعتماد فرد کی حیثیت سے معاشرے کا فعال حصہ بناتے ہیں۔ ہم یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ بچوں میں خود اعتمادی کی کمی کی جیسے مسائل کے پیچھے کیا وجوہات ہیں اور ان کو کیسے حل کیا جاسکتا ہے۔

خود اعتمادی کیا ہے؟

خود اعتمادی ایسے احساس کا نام ہے جس کی بنا پر کوئی اپنے افعال پر بھروسہ کرتا ہے۔ اس کے حقیقی معنوں کو دیکھا جائے تو اگر کوئی بھی شخص اپنے احساسات کے حوالے سے اور اپنی صلاحیتوں کے حوالے حقیقی طور سے باخبر اور مطمئن ہے تو وہ با اعتماد ہے۔ یا آسان الفاظ میں کہا جاسکتا ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ سے کتنا مطمئن ہے یہ خود اعتمادی ہے۔

یہاں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ خود اعتمادی کا مطلب غرور یا خود کو دوسروں سے برتر سمجھنا نہیں۔ بلکہ اپنی صلاحیتوں اور خوبیوں کا ادراک ہونا ہے جو انسان کو پر اعتماد بناتا ہے۔ یہ چیز انسان کو نئے نئے تجربات کرنے میں اور کامیابی کی طرف گامزن کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

خود اعتمادی کیوں ضروری ہے؟

بچوں میں خود اعتمادی ناگزیر ہے کیونکہ یہ انہیں نئی چیزیں کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔ وہ جب بھی کوئی نیا کام کرتے ہیں وہ خوش اور فخریہ جذبات سے سرشار ہوتے ہیں۔ یہ خود اعتمادی انہیں اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کو سمجھنے اور سلجھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اگر بچہ ایک مرتبہ غلطی کرتا ہے تو وہ دوبارہ اسے سدھارنے کی کوشش کرتا ہے، نا صرف سکول میں بلکہ گھر اور دوستوں میں اپنی کارکردگی بہتر

بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

جن بچوں میں خود اعتمادی کی کمی ہو وہ اپنی زندگی کے بارے میں غیر یقینی کا شکار اور خود کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں۔ ان کے دل میں یہ خوف بیٹھ جاتا ہے کہ وہ کم تر ہیں اور دوسرے انہیں قبول نہیں کریں گے۔ اس ڈر سے وہ کسی بھی سرگرمی میں حصہ لینے سے کتر لگتا ہے۔

اور بعض اوقات تو وہ خود تری کی حالت میں چلے جاتے ہیں اور دوسروں کے برے سلوک پر بھی احتجاج نہیں کرتے۔ وہ اپنی ذات کے دفاع کے لئے کھڑے ہونے سے قاصر ہوتے ہیں۔ انہیں آسانی سے ہرایا جاسکتا ہے کیونکہ انہیں خود پر بھروسہ نہیں ہوتا۔ اور سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ وہ اپنے احساس محرومی کی وجہ سے کسی بھی شاعر و مانع کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ ایسے بچوں کو ٹریپ کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔

کی کیوں پیدا ہوتی ہے؟

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بچوں میں خود اعتمادی کی کمی کیوں اور کیسے پیدا ہوتی ہے۔ اس کے لئے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ شخصیت میں خود اعتمادی پیدا کیسے ہوتی ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے یہ عمل تب سے شروع ہو جاتا ہے۔

عموماً یہ چارے گیارہ برس کی عمر میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کا اظہار گیارہ سے پندرہ برس کی عمر میں ہوتا ہے جو منفی یا مثبت رویوں کی صورت میں واضح ہونے لگتا ہے۔ اکثر

والدین کے درمیان ناچاقی اور منفی رویے بچے کے اندر سے اعتماد کو ختم کر دیتے ہیں۔

بچے کو مثبت توجہ، محبت اور تحفظ ملتا ہے تو بچہ خود کو محفوظ تصور کرتا ہے۔ جیسے جیسے چھوٹے بچے بڑے ہوتے ہیں وہ اپنے ہاتھ سے کچھ چیزیں کرنے کے قابل ہوتے ہیں تو اچھا محسوس کرتے ہیں۔ اپنی مہارتوں کا استعمال انہیں پر اعتماد بناتا ہے۔ والدین کی توجہ اور شفقت، محنت تعریف اور محبت بچے کو اپنے اوپر اعتماد پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ نشوونما کے عمل سے گزرتے ہوئے بچے جن اہم چیزوں کو

سیکھتے ہیں وہ:

گھر کا ماحول

صحت اور عمر

شخصی پہچان

ایک مقصد کی جانب پیش رفت

اسکول میں اچھے نمبر حاصل کرنا اور آگے بڑھنا

دوست بنانا

اخلاقی فرائل سمجھنا

پسند و ناپسند

بہتر

سرگرمیاں

محنت کرنا

غیر نصابی سرگرمیاں

یہ سب چیزیں بچوں میں خود اعتمادی پیدا کرنے کا سبب بنتی ہیں اور وہ معاشرے میں ایک کامیاب انسان بننے کے قابل ہو جاتا ہے۔

کی کو جاننے کا طریقہ؟

ناکامی کو قبول کرنے میں مشکل ہونا۔ اپنی ناکامی کا ذمہ دار لوگوں کو ٹھہرانا، جیسا کہ یہ چیز تو ٹھیک ہی نہیں، استا سنج سے پڑھتا نہیں۔

اپنے پسندیدہ مشاغل میں دلچسپی کھودینا۔ سکول کی کارکردگی میں متزلزل

غیر متوازن رویوں کا پروان چڑھنا جیسے سکول سے چھٹیاں کرنا، سگریٹ نوشی، شراب اور بد اخلاقی کا مظاہرہ کرنا۔

کیا کیا جاسکتا ہے؟

والدین اکثر اپنے بچوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ بچے پر بلا وجہ توجہ اور تنقید اسے کے اندر احساس کمتری پیدا کر دیتی ہے۔ اسے بات بات پر روکنا اور ڈانٹنا۔ سب کے سامنے اس کی بے عزتی کرنا۔ حد سے زیادہ شک کرنا بچے کے اعتماد کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔ بچے پر اس کی شکل و صورت اور نمونہ نقش کے حوالے سے کتہہ چینی کرنا اسے ایک ایسے احساس کمتری کا شکار کر دیتا ہے جو اس کی شخصیت کو مسخ کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض بچے ڈپریشن کا شکار ہونے لگتے ہیں۔

یہاں سب سے اہم چیز یہ ہے کہ والدین بچے سے قریب ہونے کی کوشش کریں۔ اسے توجہ پیارا اور شفقت دیں۔ زیادہ سے زیادہ وقت بچے کے ساتھ گزاریں۔ اسے سنیں اس کے سوالوں کا جواب دیں۔ اسے اچھائی برائی سے زبانی نہیں بلکہ اپنے عمل سے بھی روشناس کروائیں۔ اس عمر میں بچہ ذہنی اور جسمانی تبدیلیوں کے حوالے سے متوجس ہوتا ہے اور پریشان بھی۔ والدین اگر درست رہنمائی کریں تو اس کی اچھوں کو سلجھانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

بچے کو اس کی

خوبیوں اور

صلاحیتوں سے

روشناس کرانے

میں والدین کا

کردار اہمیت کا

حامل ہے۔ اسی

طرح اساتذہ اور

اردگرد کے وہ

لوگ جن سے بچہ

قریب ہو اور

انہیں محسوس

کرتا ہو اگر بچے

کو توجہ دیں اور

سنیں تو وہ با

اعتماد شخص بن

کر معاشرے میں

مثبت کردار ادا کر

سکے گا۔

BBC Urdu



# اسلام و دیگر مذاہب میں روزہ کا تصور

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی  
**اللہ تعالیٰ کے نزدیک  
 رونے جیسی عبادت کا  
 مقصد تقویٰ یعنی  
 پرہیز گاری کا حصول  
 ہے۔ دیگر مذاہب رونے  
 کو الگ نظر سے  
 دیکھتے ہیں، تاہم  
 اسلام میں موجود رونے  
 کا تصور مسلمانوں کے  
 نقطہ نظر سے زیادہ  
 بہتر اور قابل تقلید ہے۔**



ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اے ایمان والو! ہم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ“ (سورہ البقرہ) مذکورہ آیت مبارکہ سے معلوم ہوا کہ روزہ پہلی امتوں پر بھی فرض تھا۔

کتب حدیث و تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ قریش مکہ ایام جاہلیت میں دسویں محرم کو اس لیے روزہ رکھتے تھے کہ اس دن خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالا جاتا تھا (صحیح بخاری) مدینے میں یہود اس دن اس لیے روزہ رکھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے قوم بنی اسرائیل کو اس دن فرعون سے نجات دی تھی (صحیح بخاری) ان روایات سے پتا چلتا ہے کہ شریعت محمدی ﷺ سے قبل امتوں میں بھی مجتہدین عبادت روزہ معروف اور جانا پہچانا تھا۔

تاریخ بتاتی ہے کہ یہودی اور عیسائی روزہ گناہ کے کفار کے طور پر یا تو یہی کہ خاطر یا پھر دیگر مقاصد کے لیے رکھتے تھے اور ان کا روزہ محض رمی نوعیت کا ہوتا تھا۔ یعنی ان لوگوں نے روزے کی اصل مقصدیت سے صرف نظر کرتے ہوئے اسے اپنے مخصوص مفادات کے ساتھ وابستہ کر لیا تھا، مگر اسلام نے انسانیت کو روزے کے باہمقصد اور ترقیاتی نظام سے آشنا کیا۔ دیگر ادیان و مذاہب میں روزہ کی ابتداء اور مشروعیت کے اسباب و علل جو کچھ بھی ہوں بہر حال وہ مذہب اسلام میں روزہ کی مشروعیت کے سبب کا کسی بھی صورت ہم سہمی کا دعویٰ نہیں کر سکتے، اسلام تو یہ کہتا ہے کہ روزہ کی مشروعیت اور اس کی غرض یہ ہے کہ اس کے ذریعہ انسان متقی و پرہیز گار بن جائے، اس میں خشیت و لہبیت پیدا ہو جائے، وہ عاجزی و مسکنت کا بیکر بن جائے، اور اس کے دل و دماغ میں مخلوق خدا کے لیے ایثار و مروتی کا چہرہ آفرین ہو جائے۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ترجمہ: اے ایمان والو! پہلی قوموں کی طرح تم پر بھی اس لیے ”روزہ“ فرض کیا گیا ہے تاکہ تم متقی اور پرہیز گار بن جاؤ۔“ ”روزہ“ کی اصل حقیقت اور حقیقی روح صحیح معنوں میں اگرچہ اس وقت مذہب اسلام کے علاوہ دوسرے کسی بھی دین اور مذہب میں نہیں پائی جاتی تاہم ہر حیثیت سے روزہ رکھنے کا رواج فی الجملہ روزے زمین پر بسنے والی تقریباً تمام ہی اقوام عالم میں پایا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم سے روزہ روحانی طاقت کے حصول کا ذریعہ رہا ہے۔

قدیم زمانے کے لوگ خدا کے واحد کے وجود سے لاعلم تھے، لیکن ان کے ذہن میں کسی نہ کسی ایسی ہستی اور طاقت کا تصور ضرور موجود تھا جو ان کی تقدیر پر سب سے زیادہ اثر رکھتی اور انہیں صحیح اور غلط کے درمیان تمیز سکھا سکتی تھی، یہی

وجہ ہے کہ لوگ روحانی پاکیزگی کے حصول، گناہوں سے توبہ و استغفار، ایثار و قربانی، کفارہ گناہ اور طاقت و علم میں اضافے کے لیے روزے کو ایک عبادت کے طور پر استعمال کرتے تھے اور اس عبادت کی ادائیگی کے دوران بدنی عبادت کے ساتھ ساتھ اس کے روحانی پہلو پر بھی اتنی ہی توجہ دی جاتی تھی۔ روزہ اسلام کے 5 ستونوں میں سے ایک اہم ستون قرار دیا گیا ہے۔ روزہ تمام بالغ مسلمانوں پر فرض ہے، جن میں کچھ عارضی وجوہات سے شامل ہیں، قرآن پاک روزے کی فرضیت کی سب سے بڑی دلیل فراہم کرتا ہے جس کے مطابق مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ رمضان المبارک میں پورے مہینے کے روزے رکھیں تاہم بیمار اور مسافر افراد کو روزے سے رخصت بھی دی گئی ہے۔

ایسے افراد کو رمضان المبارک کے بعد دیگر مہینوں میں روزے رکھ کر تہمتی پوری کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، روزے کا تصور کسی نہ کسی صورت میں دنیا کے تقریباً ہر مذہب اور ہر قوم میں پایا جاتا ہے، ”تفسیر ماجدی“ بدھ مت کے تقریباً تمام فرقوں سے تعلق رکھنے والے افراد سال میں چند روز ضرور روزہ رکھتے ہیں۔ مورمونز سے تعلق رکھنے والے افراد ہر مہینے کے پہلے اتوار کو روزہ رکھتے ہیں۔ بہائی مذہب سے تعلق رکھنے والے افراد بہائی سال کے 19 ویں مہینے میں، جو ”ایلا“ کہلاتا ہے، یعنی 2 سے 20 مارچ تک روزے رکھتے ہیں۔ جن مت میں روزے کی سخت شرائط ہیں اور ان کے ہاں 40، 40 دن تک کا روزہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں، پارسیوں کے ہاں بھی روزے کا تصور موجود ہے۔ یہودیت میں دو روزے فرض ہیں، جن میں ”یوم کپور“ (یوم کفارہ) اور ”تتباؤ“ کا روزہ شامل ہے۔ یہ روزہ غروب آفتاب سے اگلے روز اندھیرا اچھا جانے تک ہوتا ہے اور اس کا دورانیہ تقریباً 25 گھنٹے ہوتا ہے، یہودیوں کے روزے میں کھانے، پینے، نہانے، پچرے کے جوئے پینے، کریم یا لکون، تیل یا پرفیوم استعمال کرنے اور ازدواجی تعلقات قائم کرنے کی ممانعت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی 4 روزے ہیں، جو صحیح صادق سے غروب آفتاب تک ہوتے ہیں۔

**APOSTLE, THE MOSES, THE BAPTIST, JOHN, THE THE JOEL, THE JONAH** کے نام سے موسوم روزے شامل ہیں۔ آج کل عیسائیوں کے مختلف فرقوں میں روزوں سے متعلق الگ الگ نظریات پائے جاتے ہیں۔ کیتھولک سے تعلق رکھنے والے افراد ”ایش وینس ڈے“ اور ”گڈ فرائینڈے“ کو روزہ رکھتے ہیں اور نفس کشی کی مذمت میں آنے والے تمام مذہب کے دنوں میں گوشت کھانے سے پرہیز کرتے ہیں، جب کہ پروٹسٹنٹ فرقے میں اب روزے کو انسان کی مرضی پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ہندو مت میں برت (روزہ) مذہب کے بنیادی معمولات میں سے ہے۔ اس مذہب کے پیروکاروں کو دیوی اور دیوتاؤں کی خاطر ہفتے میں ایک، دو یا تین مرتبہ برت رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہر ہندی مہینے کی گیارہ اور بارہ تاریخ کو اکاوشی کا روزہ ہوتا ہے اور اس حساب سے سال میں 24 روزے بنتے ہیں۔ سماجی حیثیت سے قطع نظر، 8 سال سے 80 برس تک کے تمام افراد کو اس دن کھانے اور پانی دونوں سے پرہیز کرنا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں، نئے چاند کے موقع پر شیواراتری اور سوسنی جیسے تہواروں پر برت رکھنا عام ہے۔ بعض جوتی چلہ کشی کرتے ہیں، یعنی چالیس دن تک کھانے پینے سے پرہیز کرتے ہیں، جب کہ بعض برہمن کارنک کے چہرے کو برت رکھتے ہیں۔ بعض برت صرف خواتین کے لیے مخصوص ہیں۔ مثال کے طور پر شادی شدہ افراد غیر شادی شدہ ہندو خواتین کارنک کے مہینے میں پورے چاند کی چوتھی رات میں اپنے شوہر یا مہینے کی صحت، تندرستی اور طویل عمر کے لیے ”کروا چوتھ“ نامی تہوار مناتی اور اس دن برت رکھتی ہیں۔ پھر وہ دن ختم ہونے پر چاند کو شکل کے ذریعہ دیکھ کر اسے شوہر یا مہینے کی شکل دیکھنے کے بعد برت کھول لیتی ہیں۔ ہندومت میں روزے کا بنیادی مقصد روحانی فواید حاصل کرنا ہے۔ عموماً برت کا دورانیہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک 12 گھنٹے یا رات 12 بجے تک یعنی 24 گھنٹے ہوتا ہے۔ روزہ کا بنیادی مقصد قرآن مجید نے جو بیان کیا ہے

وہ میرے کہ روزہ دار روزے کی برکت سے (بعد نہیں کہ) متقی اور پرہیز گار بن جائے گا اس کے اندر خوف خدا پیدا ہو۔ دل کدورتوں، گندگیوں، آلائشوں اور برے خیالات و تصورات سے پاک ہو جائے۔ الغرض روزہ کا سب سے بڑا مقصد تقویٰ اور دل کی پرہیز گاری اور صفاء ہے۔

تقویٰ کیا ہے؟ اس کی تعریف کرتے ہوئے علامہ سید سلیمان ندوی فرماتے ہیں: ”تقویٰ دل کی اس کیفیت کا نام ہے جس کے حاصل ہونے کے بعد دل کو گناہوں سے بچھک معلوم ہونے لگتی ہے اور نیک باتوں کی طرف اس کو بے تابانہ تڑپ ہوتی ہے۔“ امام غزالی فرماتے ہیں ”روزہ صرف یہی نہیں کہ کھانا، پینا اور جماع ایک وقت مخصوص سے ایک وقت مخصوص تک نہ کی جائے، یہ شخص روزہ کی شکل و صورت سے، اصل روزہ یہ ہے کہ زبان برائیوں سے رک جائے، کان ثبیت سے باز آ جائیں، آنکھ نا جائز چیزوں کو نہ دیکھے، ہاتھ ظلم و زیادتی سے رک جائیں، پاؤں حرام کی طرف چلنے سے انکار کریں اور ان سب کے بادشاہ دل و دماغ خلاف شرع باتوں کے سوچنے اور سمجھنے تک کی قوت سے محروم ہو جائیں۔“ قرآن مجید نے روزہ کا اہم اور بنیادی مقصد یہ بیان کیا ہے کہ روزہ متقی اور پرہیز گار بننے کا ذریعہ ہے، روزہ رکھنے سے روزہ دار کے اندر خوف و خشیت پیدا ہوتی ہے اور وہ خلاف تقویٰ چیزوں سے بچتا ہے۔

**قرآن مجید میں روزہ کا حکم دینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرمایا: 'شاید کہ تم متقی و پرہیز گار بن جاؤ۔' یہ نہیں فرمایا کہ اس سے ضرور متقی و پرہیز گار بن جاؤ گے۔ اس لیے کہ روزے کا یہ نتیجہ تو آدمی کی سمجھ بوجھ اور اس کے ارادے پر موقوف ہے جو اس کے مقصد کو سمجھے گا اور اس کے ذریعہ سے اصل مقصد حاصل کرنے کی کوشش کرے گا وہ تو تمہوڑا بہت متقی بن جائے گا۔ مگر جو مقصد ہی کو نہ سمجھے اور اسے حاصل کرنے کی کوشش ہی نہ کرے گا اسے اس سے کوئی فائدہ حاصل ہونے کی امید نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو روزے کو اس کی روح اور حقیقت اور ظاہر و باطن کی خوبیوں کے ساتھ رکھنے کی توفیق مرحمت فرمائے، آمین**







بھارتی کرکٹ کے لیے بلیٹنگ چیک تیار

بھارتی کرکٹ کے لیے بلیٹنگ چیک تیار... بھارتی کرکٹ کے لیے بلیٹنگ چیک تیار...

انڈیا 19 ورلڈ کپ: بھارت نے امریکہ کو دبوچا

انڈیا 19 ورلڈ کپ: بھارت نے امریکہ کو دبوچا... انڈیا 19 ورلڈ کپ: بھارت نے امریکہ کو دبوچا...



انڈیا 19 ورلڈ کپ: بھارت نے امریکہ کو دبوچا... انڈیا 19 ورلڈ کپ: بھارت نے امریکہ کو دبوچا...

فیفا ورلڈ کپ کے لیے 50 کروڑ سے زائد ٹکٹوں کی فروخت

فیفا ورلڈ کپ کے لیے 50 کروڑ سے زائد ٹکٹوں کی فروخت... فیفا ورلڈ کپ کے لیے 50 کروڑ سے زائد ٹکٹوں کی فروخت...

موکاڑے نے گریم پولاک کے عالمی ریکارڈ کی برابری کی

موکاڑے نے گریم پولاک کے عالمی ریکارڈ کی برابری کی... موکاڑے نے گریم پولاک کے عالمی ریکارڈ کی برابری کی...



موکاڑے نے گریم پولاک کے عالمی ریکارڈ کی برابری کی... موکاڑے نے گریم پولاک کے عالمی ریکارڈ کی برابری کی...

لندن ڈربی میں آرسنل جمیڈان مارلیا: لیگ کپ میں چیمپئن کو شکست

لندن ڈربی میں آرسنل جمیڈان مارلیا: لیگ کپ میں چیمپئن کو شکست... لندن ڈربی میں آرسنل جمیڈان مارلیا: لیگ کپ میں چیمپئن کو شکست...



لندن ڈربی میں آرسنل جمیڈان مارلیا: لیگ کپ میں چیمپئن کو شکست... لندن ڈربی میں آرسنل جمیڈان مارلیا: لیگ کپ میں چیمپئن کو شکست...

چیمپئن لیگ فائنل میں بھارتی کرکٹ کی فہرست جاری

چیمپئن لیگ فائنل میں بھارتی کرکٹ کی فہرست جاری... چیمپئن لیگ فائنل میں بھارتی کرکٹ کی فہرست جاری...



چیمپئن لیگ فائنل میں بھارتی کرکٹ کی فہرست جاری... چیمپئن لیگ فائنل میں بھارتی کرکٹ کی فہرست جاری...

انڈیا اوپن بکلیسیا میں نیشیو کوہرا کرکٹرز فائنل میں، سری کانت اور پرنتے باہر

انڈیا اوپن بکلیسیا میں نیشیو کوہرا کرکٹرز فائنل میں، سری کانت اور پرنتے باہر... انڈیا اوپن بکلیسیا میں نیشیو کوہرا کرکٹرز فائنل میں، سری کانت اور پرنتے باہر...



انڈیا اوپن بکلیسیا میں نیشیو کوہرا کرکٹرز فائنل میں، سری کانت اور پرنتے باہر... انڈیا اوپن بکلیسیا میں نیشیو کوہرا کرکٹرز فائنل میں، سری کانت اور پرنتے باہر...

انڈیا اوپن بکلیسیا میں نیشیو کوہرا کرکٹرز فائنل میں، سری کانت اور پرنتے باہر... انڈیا اوپن بکلیسیا میں نیشیو کوہرا کرکٹرز فائنل میں، سری کانت اور پرنتے باہر...

بی ایم سی انتخابات کے دوران ہیمامالنی نے ٹرورز پر تنقید کرتے ہوئے کہا: اب شکایت نہ کریں

بی ایم سی انتخابات کے دوران ہیمامالنی نے ٹرورز پر تنقید کرتے ہوئے کہا: اب شکایت نہ کریں... بی ایم سی انتخابات کے دوران ہیمامالنی نے ٹرورز پر تنقید کرتے ہوئے کہا: اب شکایت نہ کریں...



بی ایم سی انتخابات کے دوران ہیمامالنی نے ٹرورز پر تنقید کرتے ہوئے کہا: اب شکایت نہ کریں... بی ایم سی انتخابات کے دوران ہیمامالنی نے ٹرورز پر تنقید کرتے ہوئے کہا: اب شکایت نہ کریں...